(راج کے گھر میں، کھانے پر)

ممّی: نرگس بیٹی، تم یہاں بیٹھو۔

نرگس: جی نہیں۔ آنٹی آپ یہاں بیٹھیے۔

پتاجی: نہیں، نہیں۔ وہ ہر وقت یہاں بیٹھتی ہے، میرے پاس!

ممّی: ریشما! تو کہاں جا رہی ہے؟ یہاں بیٹھ۔

ریشما: نہیں۔ میں نرگس دیدی کے پاس بیٹھنا چاہتی ہوں۔

راج: او ہو! یہ کیا ہو رہا ہے؟

پتاجی: ہاں، ہاں۔ کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ تم لوگ بیٹھو۔

رِشی: نرگس، کیا تم پانی پینا چاہتی ہو یا دودھ؟

راج: نہیں۔ نرگس لسّی پیئے گی۔

رشی: لسّی! لسّی گھر میں نہیں ہے۔ ہاں، البتہ دہی ہے۔کیا، دہی کھاؤ گی؟

ممّی: بیٹی، یہ تمہارا گھر ہے، مت شرماؤ۔ اچّھا، یہ چاول ہیں، یہ روٹی، یہ مُرغی کا سالن، یہ سبزی، یہ گوشت کی بریانی، یہ پاپڑ اور یہ ہے آم کا اچار۔ تم سبزی خور تو نہیں؟

نرگس: نہیں آنٹی میں ہر چیز کھاتی ہوں۔یہ تو بہت اچّھی چیزیں ہیں۔ مگر میں کھانے سے پہلے پیاز اور نمک کھاتی ہوں۔

راج: کیا؟! ممّی، روٹی دیجیے۔ میں بھی آج روٹی کے ساتھ پیاز کھاؤنگا۔

پتاجی: ہاں! تمہاری ماں بہت اچّھی ممی ہے اور وہ بہت اچّھا پکاتی ہے۔ مگر آج اِس مُرغی کے سالن میں مِرچ کم ہے۔

ممّی: تم اچار لو۔ اچار میں بہت زیادہ مِرچ ہے۔ یہ نمبو کا اچار ہے۔ اور وہ آم کا ہے۔

پتاجی: نرگس، تم بچپن میں کہاں رہتی تھیں؟

نرگس: میں بچپن میں راجستھان میں رہتی تھی۔ ہمارے رشتہ دار دِلّی، لکھنو، اور بنارس میں بھی تھے۔

پتاجی: کیا، تمہارے والد فوج میں تھے؟

نرگس: جی نہیں۔ وہ آرکیٹیکٹ تھے اور راجستھان کے ایک شہر، جےپور، میں کام کرتے تھے۔ میں وہاں بورڈنگ اِسکول میں تھی۔

پتاجی: ہاں، راجستھان بہت خوبصورت جگہ ہے مگر وہاں بہت گرمی ہوتی ہے۔

نرگس: جی ہاں، مگر گرمیوں کے موسم میں ہم کشمیر جاتے تھے۔ کشمیر بہت ٹھنڈی جگہ ہے۔ یہ بریانی تو بہت مزیدار ہے۔ اس میں کیا ہے؟

ممّی: اس میں چاول، بکری کا گوشت، دہی، پیاز، نمک اور دو تین مصالحے ہیں۔

رشی: ریشما، کیا تم میرے لئے کوک لا سکتی ہو؟

ممّی: گھر میں کوک نہیں ہے۔ تم دُودھ پیو۔ یہ صحت کے لئے اچھا ہے۔ کوک صحت کے لئے اچّھی نہیں۔ ریشما، یہ تم کیا کھا رہی ہو؟

ریشما: مِٹھائی

روی: تم بالکل پاگل ہو۔ کھانے سے پہلے مِٹھائی کھا رہی ہو؟

ریشما: تم بھی پاگل ہو۔

ممّی: ریشما، نہیں۔ روی تم سے بڑا ہے۔ اچّھا، یہاں آؤ۔ دیکھو، یہ مزیدار مُرغی کا سالن، سبزی اور روٹی کھاؤ۔

ریشما: نہیں! میں مِٹھائی کھانا چاہتی ہوں۔

نرگس: ریشما، تم اور میں کھانے کے بعد مٹھائی کھا سکتی ہیں۔

ریشما: دیدی آپ بہت اچّھی ہیں۔ آپ ہمارے گھر سے مت جائیے۔

راج: ہاں۔ میں بھی نرگس سے یہ کہہ رہا ہوں!

(سب لوگ ہنستے ہیں۔)

پتاجی: تم تو ایک پاگل عاشق ہو۔

راج: ہاں عاشقی ہی میرا کام ہے!

نرگس: راج!!